Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

از عدالتِ عظمیٰ

یونین کاربائیڈ کارپوریشن وغیرہ

بنام

یونین آف انڈیا وغیرہ

تاریخ فیصلہ: 3 اکتوبر 1991

[رنگناتھا مشرا، چیف جسٹس، کے این سنگھ، ایم این وینکٹچلیا، اے ایم احمدی اور این ڈی اوجھا، جسٹس صاحبان]

بھوپال گیس حادثہ-یونین کاربائیڈ کارپوریشن اور یونین آف انڈیا کے درمیان عدالت کی مدد سے سمجھوتہ طے پا گیا-یونین کاربائیڈ کارپوریشن کی جانب سے تصفیے سے قبل جمع کرائے گئے 50 لاکھ امریکی ڈالر انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے پاس استعمال نہیں کیے گئے-کیا عبوری اقدام کے طور پر 5 ملین ڈالر کا مذکورہ انعام آزادانہ طور پر اور حتمی فیصلے سے باہر ہوگا۔

یونین آف انڈیا کی جانب سے یونین کاربائیڈ کارپوریشن (یو سی سی) کے خلاف نیویارک کی جنوبی ضلعی عدالت میں دائر مقدمے میں پریزائیڈنگ جج نے یو سی سی کی جانب سے جمع کرائے گئے 50 لاکھ ڈالر کو عبوری راحت فنڈ میں استعمال کرنے کی ہدایت دی تاکہ انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے ذریعے بھوپال گیس رساؤ حادثے کے متاثرین کو راحت فراہم کی جا سکے۔ مذکورہ ادائیگی کا مقصد یو سی سی کے اعتراضات کے خلاف تعصب کے بغیر ہونا تھا۔ اس کے علاوہ بھوپال گیس رساؤ حادثے سے پیدا ہونے والے یو سی سی کے خلاف کسی بھی حتمی فیصلے یا دعووں کے تصفیے کی ادائیگی کے خلاف بھی اس کا کریڈٹ دیا جانا تھا۔ انڈین ریڈ کراس سوسائٹی نے امریکن ریڈ کراس کے ساتھ یہ طے کرنے کی کوشش کی کہ انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کو قانونی چارہ جوئی کے حتمی نتیجے سے پیدا ہونے والی کسی بھی ہنگامی ذمہ داری سے آزاد ہونا چاہیے۔ تاہم حکم کی شرائط میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔

یو سی سی کی اس درخواست پر امریکی ضلعی عدالت کی کارروائی ختم ہونے کے بعد یونین آف انڈیا نے بھوپال کی ضلعی عدالت میں ایک مقدمہ دائر کیا۔ 15/14 فروری، 1989 کے اپنے احکامات کے

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ذریعے اس عدالت میں اس مقدمے کے دعوے کو نمٹا دیا گیا۔ تصفیے کے حکم نامے کے مطابق 50 لاکھ امریکی ڈالر کی مذکورہ رقم کو سیٹلمنٹ فنڈ کا حصہ سمجھا گیا اور رجسٹرار کو ہدایت دی گئی کہ وہ اس رقم کو اپنے کریڈٹ میں منتقل کریں جو انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے پاس استعمال نہیں کی گئی تھی۔

انڈین ریڈ کراس سوسائٹی نے موجودہ درخواستیں دائر کی ہیں۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ 15 فروری 1989 کا حکم جس میں عبوری راحت فنڈ کے غیر استعمال شدہ حصے کو اس طرح استعمال کرنے کا اختیار دیا گیا تھا، ان شرائط سے مطابقت نہیں رکھتا تھا جن کے تحت راحت فنڈ کو سونپنے اور قبول کرنے پر اتفاق کیا گیا تھا اور اس لئے مذکورہ راحت فنڈ کے بارے میں دی گئی ہدایات کو حذف کرنے کی ضرورت ہے۔

اس سوال پر کہ کیا 5 ملین امریکی ڈالر کا عبوری راحت آزادانہ طور پر اور حتمی فیصلے سے باہر کھڑا ایک دور کا فیصلہ تھا، اس عدالت نے درخواستوں کو مسترد کر دیا،

امریکن ریڈ کراس اور انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے درمیان معاہدے پر 20 نومبر 1985 کو سماعت کے دوران نیویارک کی ڈسٹرکٹ کورٹ میں بحث ہوئی۔ سماعت کے دوران جو کچھ ہوا اس کے ٹرانسکرپٹ کے کچھ حصوں سے پتہ چلتا ہے کہ امریکن ریڈ کراس اور انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے درمیان مبینہ معاہدے کی منظوری دینا تو دور کی بات ہے، ان سے پتہ چلتا ہے کہ 7 جون 1985 کے آرڈر کی شرائط، جس میں عبوری راحت کی نوعیت اور نوعیت کو "پیشگی ادائیگی" یا "دفاع کو کریڈٹ" کے طور پر شامل کیا گیا تھا، کو بغیر کسی رکاوٹ کے چھوڑ دیا گیا تھا۔ سماعت کے متن میں اس بات کی بھی تصدیق کی گئی ہے کہ 'اگر یونین کاربائیڈ کے خلاف کوئی ریکوری ہوتی ہے تو یہ ایک سیٹ آف ہے۔' اس کے علاوہ ریکارڈ پر ایسا کچھ بھی نہیں ہے جو یہ ظاہر کرتا ہو کہ عبوری ادائیگی کی نوعیت اور کردار کے بارے میں شرائط کو انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کی طرف سے پیش کردہ بین الاقوامی انتظامات کے لحاظ سے تبدیل کیا گیا تھا۔ ان حالات میں امریکن ریڈ کراس اور انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے درمیان ہونے والا معاہدہ جج کینن کے 7 جون 1985 کے حکم کے اثر پر غالب نہیں آ سکتا۔ اس سلسلے میں 15 فروری 1989 کے حکم میں اس عدالت کی ہدایات متضاد نہیں ہیں اور اس لیے ان میں کسی ترمیم کی ضرورت نہیں ہے۔

اب جبکہ نظرثانی کی کارروائی میں تصفیے کی شرائط کو برقرار رکھا گیا ہے تو 5 ملین امریکی ڈالر کے عبوری راحت کا غیر استعمال شدہ حصہ بھوپال گیس راحت فنڈ کا حصہ بن جائے گا اور اسے اسی طرح چلانا

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہو گا۔ عدالتِ عظمیٰ کے رجسٹرار کو انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے پاس فنڈز طلب کرنے کا حق ہو گا جو 15 فروری 1989 تک استعمال نہیں ہوا تھا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: عبوری درخواست نمبر 1، 2 اور 3، سال 1989.

از

دیوانی اپیل نمبر 3187 اور 3188، سال 1988.

مدھیہ پردیش عدالتِ عالیہ کے 4.4.1988 کے دیوانی نظر ثانی نمبر 26، سال 1988 کے فیصلے اور حکم سے۔

اٹارنی جنرل سولی جسٹس سوراب جی، پی پی راؤ، راجندر سچر، ڈی کے کپور، مسز اندو گوسوامی، راجو رام چندرن، مکل مدگل، ایس آر بھٹ، ایم ایس گنیش، وی بی مشرا، اے ایم کھانولکر، مس مدھو کھتری، پی پرمیشورن، مس اے سبھاشنی اور سی ایس ویدیاناتھن پیش ہوئے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا تھا:

ان درخواستوں کے ذریعے انڈین ریڈ کراس سوسائٹی نے بھوپال گیس رساؤ حادثے سے پیدا ہونے والے یونین کاربائیڈ کارپوریشن اور یونین کاربائیڈ کارپوریشن (انڈیا) لمیٹڈ کے خلاف یونین آف انڈیا کی جانب سے 15 فروری 1989 کو دیوانی اپیل نمبر 3187 اور 3188 میں جاری کردہ کچھ ہدایات میں ترمیم کی مانگ کی ہے۔

ان درخواستوں میں انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کی درخواست 7 جون 1985 کے اس حکم نامے کے تناظر میں سامنے آئی ہے جو نیویارک (امریکہ) میں سدرن ڈسٹرکٹ کورٹ کے پریزائیڈنگ جج جان ایف کینن نے انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے ذریعے گیس رساؤ کے متاثرین کی امداد کے لئے 5 ملین ڈالر استعمال کرنے کی ہدایت دی تھی۔ مذکورہ حکم میں جج کینن نے یونین کاربائڈ کارپوریشن کی جانب سے دسمبر 1984 میں بھوپال، بھارت میں پیش آنے والے گیس پلانٹ حادثے کے متاثرین کی مدد کے لیے 50 لاکھ ڈالر ادا کرنے کی خواہش کا حوالہ دیا اور اس بات کی خواہش اور اشارہ دیا کہ اس فنڈ کے انتظام میں، جس کا مقصد یونین آف انڈیا کے پاس ہونا تھا، فنڈز کے استعمال کے بارے میں کچھ رپورٹنگ کے تقاضوں کے تابع ہونا چاہئے۔ یونین آف انڈیا خود کو ان شرائط کے تابع کرنے پر راضی

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

نہیں تھی۔ مرکزی حکومت کی جانب سے عدالت کی جانب سے طے شدہ شرائط پر امدادی کارروائی شروع کرنے سے انکار کی وجہ سے عبوری راحت کے انتظام کے متبادل انتظامات کا حوالہ دیتے ہوئے جج کینن نے کہا:

"یونین آف انڈیا کے وکیل نے عدالت کو مطلع کیا ہے کہ یونین آف انڈیا رپورٹنگ کے ان تقاضوں کو اتنا سخت سمجھتا ہے کہ یونین آف انڈیا کو پیش کردہ 50 لاکھ ڈالر کی عبوری راحت کو مسترد کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ اس کے مطابق عدالت ہدایت کرتی ہے کہ ایگزیکٹو کمیٹی کے لیبیون کاؤنسل اور میسر بیلی اور چیسلے امریکن ریڈ کراس سوسائٹی سے رابطہ کریں تاکہ انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے ساتھ بات چیت کا انتظام کیا جاسکے، تاکہ گیس پلانٹ حادثے کے متاثرین میں پانچ ملین ڈالر تقسیم کرنے کا منصوبہ تیار کیا جاسکے۔

لہٰذا امریکی ڈسٹرکٹ کورٹ نے امریکن ریڈ کراس سوسائٹی کی ایجنسی کے ذریعے عبوری راحت فنڈ کے استعمال کے لیے ایک اسکیم تجویز کی۔ لیکن موجودہ تناظر میں جو چیز خاص اہمیت کی حامل ہے وہ یہ ہے کہ اس عبوری راحت فنڈ کے ساتھ کس طرح برتاؤ کیا جانا تھا اور دن کے آخر میں اس کا حساب کیسے لیا جانا تھا جب قانونی چارہ جوئی حتمی فیصلے پر منتج ہوئی۔ یہ کہ ادائیگی کا مقصد یونین کاربائیڈ کارپوریشن کے اعتراضات کے خلاف تعصب کے بغیر تھا اور اس کے علاوہ، عبوری راحت کی رقم اس مقدار کا حصہ ہوگی جس کا حتمی فیصلہ کیا جاسکتا ہے، 7 جون، 1985 کے مذکورہ حکم کے آخری پیراگراف میں واضح کیا گیا تھا جس میں کہا گیا تھا:

یونین کاربائیڈ کارپوریشن کے مفادات کے خلاف نہ تو اعلان، نفاذ اور نہ ہی اس میں موجود کسی بھی چیز پر زور دیا جائے گا اور نہ ہی اس کا استعمال کیا جائے گا۔ یونین کاربائڈ کارپوریشن کے ذریعہ عبوری راحت کی اس شق کو دسمبر 1984 کے بھوپال گیس رساؤ سے پیدا ہونے والے یونین کاربائڈ کارپوریشن کے خلاف کسی بھی حتمی فیصلے یا دعووں کے تصفیے کی ادائیگی کے خلاف کریڈٹ دیا جائے گا۔"

یونین کاربائیڈ کارپوریشن کی جانب سے فورم کے غیر طلبین کو برقرار رکھنے کی درخواست پر امریکی ضلعی عدالت میں کارروائی ختم ہونے کے بعد یونین آف انڈیا نے بھوپال کی ضلعی عدالت میں مقدمہ

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

نمبر 1113، سال 1986 قائم کیا۔ اس عدالت میں مذکورہ دیوانی اپیل نمبر 3187، 3188، سال 1988 میں 15/14 فروری، 1989 کے احکامات کے ذریعے مقدمے کا دعویٰ نمٹا یا گیا۔

مذکورہ تصفیے کی شرائط کے مطابق 5 ملین امریکی ڈالر کی رقم کو سیٹلمنٹ فنڈ کا حصہ سمجھا گیا۔ اس عدالت کے 15 فروری 1989 کے حکم میں 5 ملین امریکی ڈالر کی اس رقم کا خاص طور پر پیرا گراف 2 اور پیرا گراف 5 کی شق (اے) میں حوالہ دیا گیا تھا۔ حکم کے متعلقہ حصوں کو ذیل میں اقتباس کیا گیا ہے:

(a) یونین کار بائیڈ کارپوریشن کی جانب سے یونین آف انڈیا کو 23 مارچ 1989ء کو یا اس سے پہلے 425 ملین امریکی ڈالر (چار سو پچیس ملین ڈالر) ادا کیے جائیں گے جبکہ یونین کار بائڈ کارپوریشن کی جانب سے 7 جون 1985ء کے حکم کے مطابق ریاستہائے متحدہ امریکہ میں کی جانے والی عدالتی کارروائیوں میں جج کینن کے حکم کے مطابق پہلے ہی ادا کیے جانے والے 5 ملین امریکی ڈالر سے کم رقم ادا کی جائے گی۔

5. عدالت کے ان احکامات کے تحت یونین آف انڈیا کو ادا کی جانے والی رقم اس عدالت سے حاصل کی جانے والی ہدایات کے تحت اس عدالت کے رجسٹرار کے کریڈٹ میں ایک بینک میں جمع کی جائے گی۔

یہ حکم عدالتِ عظمیٰ کے رجسٹرار کے لئے کافی اختیار ہوگا کہ وہ بین الاقوامی ریڈ کراس سوسائٹی کی ہدایات کے مطابق انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے پاس استعمال نہ ہونے والی رقم کو اپنے کریڈٹ میں منتقل کر سکے۔"

[زیر تاکید]

درخواست گزار انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کا معاملہ یہ ہے کہ اس راحت کے انتظام کے معاملے میں امریکن ریڈ کراس نے اس کے ساتھ جو بات چیت کی تھی، اس کے دوران ریڈ کراس سوسائٹی آف انڈیا نے امریکن ریڈ کراس پر واضح کر دیا تھا کہ وہ اس وقت تک راحت کا انتظام نہیں کرے گی جب تک کہ اسے غیر مشروط طور پر فنڈ تفویض نہیں کیا جاتا۔ ریڈ کراس سوسائٹی آف انڈیا کا کہنا تھا کہ اس مخصوص تفہیم کی بنیاد پر ہی اس نے ہندوستان میں فنڈز کے انتظام کے لئے مصروفیت کو قبول کیا۔ انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کا کہنا ہے کہ 15 فروری 1989 کا حکم اب تک عبوری راحت فنڈ کے غیر

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

استعمال شدہ حصے کو سیٹلمنٹ فنڈ کا حصہ سمجھتا ہے اور عدالتِ عظمیٰ کے رجسٹرار کو اس بات کا احساس کرنے کا اختیار دیتا ہے کہ یہ ان شرائط سے مطابقت نہیں رکھتا جن کے تحت انڈین ریڈ کراس سوسائٹی نے راحت فنڈ کو سونپنے اور قبول کرنے پر اتفاق کیا تھا۔ لہٰذا 15 فروری 1989 کے حکم نامے میں ان ہدایات کو حذف کرنے کی ضرورت ہے۔

5. ہم نے انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے لئے ڈاکٹر چٹالی، یونین کاربائیڈ کارپوریشن کے لئے جناب ایف ایس نریمن اور یونین آف انڈیا کے لئے فاضل اٹارنی جنرل کو سنا ہے۔

اس صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ جس وقت ان درخواستوں کی شنوائی ہوئی تھی، نظرثانی کی کچھ کارروائیوں میں تصفیے کی صداقت کو نظرانداز کر دیا گیا تھا، یونین آف انڈیا نے انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے دعوے کی خوبیوں کے بارے میں کوئی بیان دینے سے گریز کیا۔ یونین آف انڈیا نے سیٹلمنٹ فنڈ کے کسی بھی ممکنہ مضمرات سے بچنے کی کوشش کی جس سے تصفیے کی اصلاح کا امکان ہو سکتا ہے۔

یونین کاربائڈ کارپوریشن نے انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے اس دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہ مذکورہ 5 ملین امریکی ڈالر قانونی چارہ جوئی کے دائرہ کار سے باہر ایک علیحدہ اور الگ فنڈ کا معاملہ ہے، 15/14 فروری، 1989 کے احکامات پر منتج ہوا، تاہم کہا کہ اگر یونین آف انڈیا انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے پاس موجود رقم کو برقرار رکھنے اور استعمال کرنے پر راضی ہے تو اسے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

6. انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کی دعا کی قبولیت واقعی اس بات پر منحصر ہے کہ کیا 5 ملین امریکی ڈالر کی عبوری راحت آزادانہ طور پر اور حتمی فیصلے سے باہر ایک الگ ایوارڈ تھا۔ ظاہر ہے کہ ایسا نہیں ہے۔ جج کینن کے 7.6.1985 کے حکم میں یہ بات واضح ہوتی ہے۔ تاہم، یہ سچ معلوم ہوتا ہے کہ انڈین ریڈ کراس سوسائٹی نے اپنے امریکی ہم منصب کے ساتھ یہ شرط لگانے کی کوشش کی کہ انڈین ریڈ کراس سوسائٹی قانونی چارہ جوئی کے حتمی نتیجے سے پیدا ہونے والی کسی بھی ہنگامی ذمہ داری سے آزاد ہو۔ درحقیقت، ایک وقت میں امریکن ریڈ کراس، ممکنہ طور پر انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے کہنے پر، اس معاملے کو نیویارک کی ضلعی عدالت میں مزید غور و خوض کے لیے پیش کرنا چاہتا تھا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

لیکن ہمارے سامنے ایسا کچھ بھی پیش نہیں کیا گیا جس سے یہ ظاہر ہو سکے کہ نیویارک کے جنوبی ضلع کی ڈسٹرکٹ کورٹ نے 7 جون 1985 کے اپنے حکم کی شرائط کو کبھی تبدیل کیا ہے۔ اس کے برعکس، یونین کاربائیڈ کارپوریشن کی طرف سے جناب جان میکڈونلڈ کے 20 نومبر، 1989 کے حلف نامہ سے پتہ چلتا ہے کہ شروع سے ہی اس عبوری راحت فنڈ کا مقصد "پیشگی ادائیگی" یا "دفاع کو کریڈٹ" کی شکل میں تھا۔ 16 اپریل 1985ء کو جج کینن کے مجوزہ عبوری راحت کی نوعیت کے بارے میں مندرجہ ذیل تاثرات اس معاملے کو شک سے بالاتر قرار دیتے ہیں۔ جج کینن نے کہا:

> " مجھے ایسا لگتا ہے کہ فوری بنیادوں پر زندہ بچ جانے والوں کو کسی طرح کی ہنگامی منظم امداد فراہم کی جانی چاہیئے۔ مدعاعلیہ کی جانب سے فراہم کی جانے والی ایسی کسی بھی فنڈنگ کو دفاع کو پیشگی ادائیگی یا کریڈٹ کی نوعیت میں سمجھا جائے گا۔"

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ امریکن ریڈ کراس اور انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے درمیان معاہدے پر 20 نومبر 1985 کو سماعت کے دوران نیویارک کی ڈسٹرکٹ کورٹ میں بحث ہوئی۔ جان میکڈونلڈ کے حلف نامہ میں پیش کی گئی سماعت کے دوران جو کچھ ہوا اس کے ٹرانسکرپٹ کے کچھ حصوں سے پتہ چلتا ہے کہ امریکن ریڈ کراس اور انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے درمیان مبینہ معاہدے کو منظوری دینا تو دور کی بات ہے، وہ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ 7 جون 1985 کے آرڈر کی شرائط کو "پیشگی ادائیگی" یا "دفاع کو کریڈٹ" کے طور پر عبوری راحت کی نوعیت اور کردار کے بارے میں چھوڑ دیا گیا تھا۔ مسٹر جان کے حلف نامہ میں پیش کی گئی سماعت کی نقل میں اس بات کی بھی تصدیق کی گئی ہے کہ "اگر یونین کاربائیڈ کے خلاف کوئی وصولی ہوتی ہے، تو یہ ایک طے شدہ کارروائی ہے"۔

8. اس پر کوئی اختلاف نہیں ہے اور نہ ہی ہمارے سامنے کوئی آزاد مواد پیش کیا گیا ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ عبوری ادائیگی کی نوعیت اور کردار کے بارے میں شرائط کو انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کی طرف سے پیش کردہ باہمی انتظامات کے لحاظ سے تبدیل کیا گیا تھا۔ ان حالات میں امریکن ریڈ کراس اور انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے درمیان ہونے والا معاہدہ جج کینن کے 7 جون 1985 کے حکم کے اثر پر غالب نہیں آسکتا۔ اس سلسلے میں 15 فروری 1989 کے حکم میں اس عدالت کی ہدایات متضاد نہیں ہیں اور اس لیے ان میں کسی ترمیم کی ضرورت نہیں ہے۔

9. اب جبکہ نظرثانی کی کارروائی میں تصفیے کی شرائط کو برقرار رکھا گیا ہے، 5 ملین امریکی ڈالر کی عبوری راحت کا غیر استعمال شدہ حصہ بھوپال گیس راحت فنڈ کا حصہ بن جائے گا، اور اسے اسی طرح چلانا

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہو گا۔عدالتِ عظمیٰ کے رجسٹرار کو انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے پاس فنڈز طلب کرنے کا حق ہو گا جو 15 فروری 1989 تک استعمال نہیں ہوا تھا۔

10. انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کی موجودہ درخواستوں کو اسی کے مطابق خارج کیا جاتا ہے۔

درخواستیں مسترد کر دی گئیں۔